صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز پیر مورخہ 21 مارچ 2016ء بمطابق 11 جمادی الثانی 1437 ہجری سہ پہر تین بجکر پچیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَـٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ ٱلۡمَوۡتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ أُجُورَكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ ۖ فَمَن زُحۡزِحَ عَنِ ٱلنَّارِ وَأُدۡخِلَ ٱلۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ۗ وَمَا ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَآ إِلَّا مَتَـٰعُ ٱلۡغُرُورِ O لَتُبۡلَوُنَّ فِىٓ أَمۡوَٰلِكُمۡ وَأَنفُسِكُمۡ وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَـٰبَ مِن قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ ٱلَّذِينَ أَشۡرَكُوٓاْ أَذًى كَثِيرً۬ا ۚ وَإِن تَصۡبِرُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ ٱلۡأُمُورِ۔

(ترجمہ): ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔ (اے اہل ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی۔ اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ اور تو اگر صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔۔ وآخرالدواناعن الحمد اللہ رب العالمین۔ وآخِرُ الدَّعوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔ مولانا صاحب، مولانا لطف الرحمان صاحب۔

ارباب اکبر حیات (مرحوم)، رکن اسمبلی کیلئے فاتحہ خوانی

مولانا لطف الرحمان (قائد حزب اختلاف): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ سب سے پہلے تو تمام ہمارے ایم پی ایز حضرات سے درخواست ہے کہ وہ ایک دفعہ 'الحمد للہ' پڑھ لیں اور 'قل ھواللہ احد' پڑھ لیں، میں بھی پڑھتا ہوں اور آپ بھی ساتھ پڑھ لیں۔

(اس مرحلہ پر ارباب اکبر حیات رکن اسمبلی اور صحافی برادری کے سکندر شاہ (مرحوم) کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب سپیکر: یہ جو، مولانا صاحب! بم دھماکوں میں اور مختلف اس میں جو ہمارے شہید ہوئے، ان کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

(اس مرحلہ پر بم دھماکوں اور مختلف واقعات میں شہید ہونے والوں کے حق میں دعا کی گئی)

تعزیتی ریفرنس

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر، بہت بہت شکریہ۔ جناب سپیکر، آج ہم میں ہمارے انتہائی شفیق دوست ارباب اکبر حیات صاحب موجود نہیں ہیں، انتہائی دکھ کے ساتھ ہم ان کے ورثاء کے ساتھ اس پورے دکھ درد اور غم میں شریک ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آج ہم جس شفیق دوست سے محروم ہوئے ہیں، یہاں پہ ہمارے ساتھ بیٹھنا، اٹھنا اور بہت ہی انتہائی محبت اور پیار والا انسان تھا، اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کو نام دیا، انسان کا، انسانیت کا اور اس انسانیت میں انس چھپی ہوئی ہے، انس ہے اور جب ہم انسان آپس میں اٹھتے بیٹھتے ہیں تو اس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور پیار میں جڑ جاتے ہیں اور جب وہ موجود نہیں ہوتا تو پھر وہ دکھ اور تکلیف ہوتی ہے لیکن جناب سپیکر! یہ بھی بر حق ہے کہ انسان نے جب آنا ہے تو پھر اس نے جانا بھی ہے اور ایک ٹائم اور مدت مقرر ہے اور ہم دعا گو رہیں گے کہ یہ جو زندگی ہے، فانی زندگی ہے اور وہ جو اصل زندگی کی طرف لوٹ کے گئے ہیں، ہماری یہ دعا ہونی چاہیئے اور آج ختم کا اہتمام کیا گیا تھا، میں اس پہ تمام ممبران کا شکر گزار ہوں کہ اس ختم میں انہوں نے شرکت کی، اس کیلئے دعا کی گئی، یہی وہ چیز ہے جو ہم ان کو دے سکتے ہیں اور ان کی اس زندگی میں وہ کام آ سکتا ہے کہ ہم ان کیلئے دعا کریں، نفل پڑھیں، کوئی قرآن کا ختم ہو تو یہ ان کو اس زندگی میں فائدہ دے سکتا ہے، تو ہماری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی وہ زندگی آسان فرمائے اور اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس عطا

فرمائے۔ جناب سپیکر، آج کا یہ اجلاس میں سمجھتا ہوں کہ انہی کے نام سے منسوب ہے اور جناب سپیکر! بہت سارے واقعات پچھلی اسمبلی سے لے کر آج تک جو ہوئے ہیں اور ہمارے جو اس صوبے کا امن وامان کا مسئلہ ہے تو میں آج یہاں یہ ریکویسٹ بھی کرتا ہوں کہ کل جو ہے، اس پہ موقع دیا جائے تا کہ تمام ہمارے ایم پی ایز حضرات یا پارلیمانی لیڈرز ہیں، اس حوالے سے بات کر سکیں اور تفصیل سے بات کر سکیں تو یہ ہمیں آپ سے گزارش ہے کہ کل کے اجلاس میں ہم اس حوالے سے بات کر سکیں اور تفصیل سے بات ہو کہ جو حالات اس وقت ہیں اور ہمارے بچے اور ہمارے سٹوڈنٹس اور ہمارے اور جو لوگ یا فوت ہو چکے ہیں، شہید ہو چکے ہیں اور یہ واقعات جو دہشت گردی کے حوالے سے ہوئے ہیں تو اس حوالے سے کل جو ہے، موقع ملنا چاہیئے اور اس پہ تفصیل سے بات ہونی چاہیئے تو یہ ریکویسٹ بھی ہے۔ بہت بہت شکریہ۔

حلف وفاداری رکنیت

<u>جناب سپیکر</u>: آج کا اجلاس ہم، صرف ایک ریفرنس ہو گا اس کے حوالے سے اور جو جو ہمارے پارلیمانی لیڈرز اور جو بھی اس حوالے سے کچھ بات کرنا چاہیں تو ان کو ہم موقع دیں گے، میں صرف ایک اجازت چاہوں گا کہ یہ حلف لے لیتے ہیں، اس کے بعد میں باقی آپ کو کروں گا۔ تو

I welcome Azaz-ul-Mulk Afkari, honourable Member elect and request him to stand in front of his seat to take oath.

(اس مرحلہ پر نو منتخب رکن اسمبلی، جناب اعزازالملک نے حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ میں ملاحظہ ہو)

<u>Mr. Speaker</u>: Now, I request the honourable Member, to sign in the roll of Members, placed on the table of the Secretary, Provincial Assembly.

(اس مرحلہ پر نو منتخب رکن اسمبلی نے حاضری رجسٹر میں اپنے دستخط ثبت کئے)

تعزیتی ریفرنس

<u>جناب سپیکر</u>: اب میں اورنگزیب نلوٹھا صاحب کو ریکویسٹ کرتا ہوں کہ وہ تعزیتی ریفرنس پہ اپنی بات کر لیں۔

<u>سردار اورنگزیب نلوٹھا</u>: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ آج خیبر پختونخوا اسمبلی ایک انتہائی شریف النفس، ملنسار اور بہت پیارے دوست سے محروم ہو گئی ہے، جناب سپیکر صاحب! ارباب اکبر حیات صاحب دنیا کو چھوڑ کر چلے گئے لیکن وہ ہمیں ایک پیغام دیکر گئے کہ یہ دنیا عارضی ہے اور ہم سب نے ایک نہ

ایک دن اس کو چھوڑ کر جانا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو، جب میں پیچھے سیٹ کی طرف دیکھتا ہوں تو ابھی چند دن پہلے وہ اس اجلاس میں ہمارے ساتھ شریک تھے، جناب سپیکر صاحب! ارباب اکبر حیات وہ ہستی تھے جو انتہائی دلیر، غیر تمند اور ملنسار ہمارا دوست تھا، تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ اس کا رویہ بہت اچھا تھا، تمام ممبران کے ساتھ بڑے عزت اور وقار کے ساتھ وہ اپنا تعلق رکھتا تھا۔ جناب سپیکر صاحب، میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج نہ صرف ارباب اکبر حیات صاحب کا خاندان اپنے بھائی، باپ، دوست اور رشتہ دار سے محروم ہوا ہے بلکہ پاکستان مسلم لیگ نون ایک اعلیٰ صفت ممبر صوبائی اسمبلی سے محروم ہو گئی ہے، جس کا خلاء شاید مدتوں پورا نہ ہو سکے۔ جناب سپیکر صاحب، میں بہت زیادہ شکریہ ادا کرتا ہوں آپ کا، ڈپٹی سپیکر صاحبہ کا، اپوزیشن لیڈر صاحب کا، وزراء صاحبان کا، ممبران صوبائی اسمبلی کا، میل اور فیمیل کا کہ ابھی سے تھوڑی دیر پہلے جو جرگہ ہال میں ارباب اکبر حیات صاحب کی مغفرت کیلئے قرآن خوانی کی گئی، اس میں اسمبلی سٹاف بھی موجود تھا اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہم سب نے ایک نہ ایک دن جانا ہے اور یہ جو اہتمام ہوا ہے، اس پر میں بہت زیادہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یقیناً جناب سپیکر صاحب! ارباب اکبر حیات صاحب اس اسمبلی کی رونق تھے اور پاکستان مسلم لیگ نون کے ماتھے کا جھومر تھے، میں یہ سمجھتا ہوں کہ جس طرح وہ دنیا میں ہنس مکھ اور بہت پیار کرنے والے بھائی تھے اور ایک شفیق دوست تھے، اللہ تعالیٰ ان کے اوپر آخرت میں بھی یہ منزلیں آسان فرمائے، اللہ تعالیٰ ان کی قبر کی منزلیں آسان فرمائے اور انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام پر انہیں پہنچائے، ہم تو اب دعا ہی کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو، جو ہم بھولے ہوئے ہیں ابھی تک، اللہ تعالیٰ قبر کی یاد ہمارے ذہنوں میں ڈالے، ہمارے دل میں ڈالے، ہم نے بھی ایک نہ ایک دن جانا ہے اور خوش قسمت ہے وہ انسان جس نے اس دنیا کو چھوڑنے سے پہلے آخرت کی تیاری کر لی، یہی کامیابی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور ہم سب کو آخرت کی تیاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جناب سپیکر: آمین۔ عنایت خان پلیز۔

جناب عنایت اللہ {سینیئر وزیر (بلدیات)}: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ ارباب اکبر حیات خان افق کے اس پار جا چکے ہیں، وہ ہمارے اس ہاؤس کے نہایت ہی ملنسار، خوبصورت اور اپنے Age سے Looking much younger than his age لگتا تھا اور ہمارے ساتھ گزشتہ تین سالوں سے اس ایوان کے اندر رہا، ہم اس لحاظ سے بد قسمت ہیں کہ ہمارا یہ چوتھا کولیگ ہے کہ جو

ہم سے جدا ہو گئے، اس اسمبلی اور ایوان سے اور بھی بہت سے لوگ نکلے ہیں لیکن کوئی Disqualify ہو گیا، کسی نے Resign دیا لیکن ہمارے چار انتہائی خوبصورت ساتھی، نوجوان ساتھی افق کے اس پار چلے گئے ہیں اور ارباب اکبر حیات نے ان کو Join کر دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں، زندگی اور موت جو ہے، یہ ایک اٹل حقیقت ہے اور بحیثیت مسلمان ہمارا عقیدہ ہے کہ ہم نے مرنا ہے اور اللہ کے سامنے ہم نے پیش ہونا ہے اور یہ دنیا جو ہے، یہ دار الفانی ہے، دار البقاء نہیں ہے اور یہاں ہمیں اس لئے بھیجا گیا ہے کہ ہم اچھے عمل کریں اور اس اچھے عمل کے نتائج آخرت کے اندر سمیٹیں۔ جناب سپیکر صاحب، ہمیں یہ Remind کراتی ہے ارباب اکبر حیات صاحب کی وفات اور ہمارے تین ان ساتھیوں کی شہادت، باقی تینوں ساتھیوں کی شہادت، یہ ہمیں Remind کراتی ہے کہ ہم اس دنیا کے اندر اگر اسمبلی کے اندر منتخب ہوتے ہیں تو ہم اپنے عقیدے، اپنے نظریے اور لوگوں کے ساتھ جو Commitment کرتے ہیں، اس کے ساتھ Committed رہیں اور انہی کیلئے جدوجہد کریں، اپنے اس ملک کیلئے اور یہ جو ہمارے Colleague نے آج حلف اٹھایا ہے، اس حلف کی پاسداری کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ کام ہم کریں گے تو آخرت کے اندر ہم سرخرو ہونگے اور اللہ کے سامنے جو جوابدہی کا دن ہے، اس دن ہمیں کوئی تکلیف اور کوئی مشکل نہیں ہو گی۔ میں جو، ہمارا Colleague، ہمارے نئے Colleague نے ہمیں Join کیا، میں اس پہ بھی بات کرنا چاہتا تھا لیکن آپ نے کہا کہ آج موقع نہیں ہے، آج تعزیتی ریفرنس ہے، انشاء اللہ اس پہ کل بات کرینگے۔ میں ایک مرتبہ پھر اپنے ساتھیوں سمیت، پوری اسمبلی سمیت ارباب اکبر حیات خان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور ان کیلئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔
Thank you very much, Sir۔

<u>جناب سپیکر:</u> سردار حسین بابک۔

<u>جناب سردار حسین:</u> شکریه سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب، ستاسو ډیره زیاته شکریه، نننۍ اجلاس چې دے ، تاسو زمونږ د هغه ورور ، Colleague او ملګری نامې سره منسوب کړو او بیا سپیکر صاحب! نن ډیره زیاته ګرانه مرحله په دې حواله ده چې د یو ملګری د پاره به تعزیت کوؤ او بل ملګری ته به ویلکم وایو او ظاهره خبره ده چې دا خو حقه لار ده، مرګ ډیره حقه لار ده او زمونږ د ټولو دا ایمان دے ، دا زمونږه عقیده ده چې یو نه یو ورځ به هم داسې وخت سره مخ کیږو څنګه چې زمونږ ورور هغې سره مخ شو، نو زه به د تعزیت نه مخکښې خپل نوی

ملګری ته 'ویلکم' هم اوو ایم او بیا ظاهره خبره ده، منتخب ممبر دے، هغه ته به مبارکی هم ورکړم او دا طمع به هم ساتو انشاءالله چي په دي ایوان کښي د خپلي علاقي د پاره د خپل خلقو د پاره خپل کوشش کوی. اکبر حیات خان حقیقت دا دے چي زمونږ ډیر ځوان ملګرے وو او بیا ډیر زیات خصوصیات وو، د هغه یو دا هم خصوصیات وو چي هر ټائم به هغه په خندا ملاویدو، ټولو خلقو سره ئے یو ډیر زیات ښه تعلق پاتي شوے دے، په دي اسمبلئ کښي ډیر ښه وخت هغه تیر کړے دے، دعاګو به یو د هغه د پاره، په دي سټیج باندي خو دا کولے شو چي کوم ژوند ته هغه داخل شو چي مونږه او تاسو ټول د هغه د پاره دعا کوؤ چي خدائے تعالیٰ ورته جنت نصیب کړی، الله تعالیٰ د ورته هغه ژوند اسان کړی او بیا دا د هغه د خاندان د پاره، د هغه د لواحقینو د پاره حقیقت دا دے چي ډیر د آزمایش وخت په دي دے چي ډیر په ځوانئ کښي په اولنی ځل باندي اسمبلئ ته راغلے وو او د الله نه به داسي منظوره وه، د هغوی د پاره هم ډیره لویه د امتحان خبره ده، بهرحال د هغوی د پاره هم د لواحقینو د پاره هم مونږه او تاسو ټول دا سوال کوؤ، د خدائے نه چي الله تعالیٰ د هغوی له صبر ورکړی، الله تعالیٰ د اکبر حیات صاحب ته جنت نصیب کړی او زما دا خیال دے چي دا به مولانا صاحب چي د قرآن کوم آیاتونه اووئیل، باید چي ښکله عنایت الله خان خبره وکړه چي مونږه او تاسو ټول په دي خپل ژوند کښي د غه ورځ چي ده، دا په نظر کښي اوساتو نو بهر حال زه په اختتامی خبرو کښي به ډیر زیات عقیدت ورته پیش کړم، ډیر زیات د هغه چي په دي اسمبلئ کښي کوم Contribution پاتي شوے دے، هغوی ته به خراج تحسین پیش کړم او عجیبه کار دا اوشو سپیکر صاحب! چي هغه بله ورځ تاسو نه وئ چي په کومه ورځ اجلاس وو، ما تري نه هسي تپوس وکړو چي اکبر حیات خان! نن داسي ډیر زیات Down یئ، ډیر زیات Down یئ داسي او خدائے شته چي ماته ډیره زیاته عجیبه ځکه اولګیده چي اکبر حیات خان به روزانه راتلو ډیر زیات داسي خوشحاله خوشحاله او د ملاویدو Mood کښي، د خبرو کولو Mood کښي، په هغه ورځ باندي بالکل ماته ئے اووئیل چي یره جی نن مو داسي طبعیت ښه نه دے نو چي کله، زه خو بل پله روان ووم د پیښور نه بهر ووم او دا د بدقسمتئ دا Message چي په موبائیل

کبني راغلو نو خدائے شته چي زما Memory چي ده، هغه Recall شوه، ما وئیل چي زما خو اکبر حیات خان سره اخری دغه خبري کړي وي، بهر حال اللّٰه تعالیٰ د اوبخښي او خدائے پاک د مونږه او تاسو ټولو له دا توفیق راکړی چي دغه ورخ مونږه په ذهن کښي اوساتو او خومره ښه عمل چي کیدے شي چي دا اوکړو۔ ډیره مهربانی، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: ډیره مهربانی۔ شاه فرمان خان پلیز۔

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ وانجینئرنگ): شکریہ جناب سپیکر۔ سب سے پہلے تو میں اپنے نئے ممبر، دوست کو خوش آمدید کہتا ہوں اور کافی انتظار کے بعد انہوں نے یہ حلف اٹھایا۔ ارباب اکبر حیات میں سمجھتا ہوں کہ پی ایم ایل این کے ممبر تھے لیکن انہوں نے اپنے رویئے سے اور اپنے کردار سے اپنے آپ کو اس ہاؤس کا ممبر زیادہ ثابت کیا تھا، میں اس کو بڑے قریب سے جانتا ہوں اور اس کے دل میں کسی کیلئے نفرت نہیں تھی، جناب سپیکر! کبھی میں نے اس سے کوئی ایسی بات نہیں سنی کہ جس سے یہ پتہ چلتا ہو کہ اس کے دل میں کسی کے خلاف کوئی نفرت ہے، وہ بڑے Like nature کے بندے تھے، خوش رہا کرتے تھے، ہنسی مذاق زیادہ کیا کرتے تھے، میں اس کو زیادہ چھیڑا کرتا تھا لیکن جناب سپیکر! اس موقع کے اوپر ہمیں یہ احساس ہونا چاہیئے کہ اس دنیا کے اندر خوشیاں بڑی کم ہوتی ہیں، پریشانیاں بہت زیادہ ہوتی ہیں، اگر ہم سارے اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے اپنی پارٹی کو Represent کرتے ہوئے ساتھ ساتھ یہ بھی خیال رکھیں کہ ہم بے جا کسی کو دکھ نہ دیں، ہم بے جا کسی کو بے عزت نہ کریں، ہم اختلاف برائے اختلاف نہ رکھیں کیونکہ ارباب اکبر حیات (مرحوم) کے اندر یہ باتیں بالکل موجود تھیں کہ ان کے رویئے سے کبھی ہم نے یہ نہیں Feel کیا، یہ کوئی ایک پارٹی کا بندہ ہے اور ہم دوسرے کے، جب بھی وہ ملتے تھے فلور کے اوپر پارٹی کو Represent کرنا الگ بات ہے اور On the whole اپنا رویہ Positive رکھنا As honourable Member یہ دوسری بات ہے، میں سمجھتا ہوں کہ ہم بہت Positively contribute کر سکتے ہیں کہ اگر ہم اپنے رویئے ارباب صاحب کی طرح رکھیں، بہت بڑا دکھ ہوا ہے، ان کیلئے دعا گوں ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ جو ہمارے دوست اس Tenure کے دوران ہم سے جدا ہوئے، میں سمجھتا ہوں کہ وہ سارے ہم میں سے بہتر تھے، وہ سارے ہم میں سے بہتر تھے، یہ اس ہاؤس کی بد قسمتی ہے، میں ان کیلئے دعا کرتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہاؤس اور میں خود بھی اس کو ہمیشہ کیلئے Miss کرتا رہونگا۔ شکریہ جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: سلیم خان! پیپلز پارٹی۔

جناب سلیم خان: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ آج ایک عظیم دوست، ایک عظیم ہستی اور اس ہاؤس کا ایک معزز ممبر جناب ارباب اکبر حیات صاحب جو کہ ہم میں نہیں ہے، بہت افسوس ہوا، ان کی اچانک موت کی خبر سن کے جس طرح میرے دوستوں نے کہا، وہ اس Whole House کا ایسا ممبر تھا، ہمیشہ ہنستا مسکراتا، سب کے ساتھ ملتا تھا، گو کہ وہ ہماری اپوزیشن کا حصہ تھا مگر ہم سے بھی زیادہ ان کی دوستی، ان کی ہمدردیاں ہماری ٹریژری بنچز کے دوستوں کے ساتھ بھی تھیں اور اسمبلی کے معاملات میں بھی وہ ہمیشہ بحیثیت ایک ممبر اپنا کردار ادا کرتا رہتا تھا، ان کی ملنساری، ان کی خوش اخلاقی اور ان کے بہترین اخلاق کی وجہ سے میرے خیال میں اس ہاؤس کے اندر کوئی بھی ممبر ایسا نہیں ہوگا جس کے ساتھ اس کی کوئی رنجش ہو، کوئی تلخی ہو اور جس طرح وہ تمام دوستوں کے ساتھ ہاؤس کے، ممبران کے ساتھ ان کے اچھے تعلقات تھے، اسی طرح اس اسمبلی سیکرٹریٹ کے لوگوں کے ساتھ بھی ان کا بڑا اچھا ایک رویہ رہا، گو کہ مختصر عرصے میں وہ ہمارے ساتھ رہے اور پہلی دفعہ وہ جیت کے اس اسمبلی کا ممبر بنا مگر ان کی یادیں اور ان کی محبت کبھی بھی ہمارے دلوں سے نہیں جائے گی اور ہم دعا گو ہیں کہ اللہ پاک ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی فیملی کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ جناب سپیکر صاحب، اس کے ساتھ ساتھ میں گزارش کرونگا کہ پرسوں ایک واقعہ چترال کے اندر پیش آیا، سکول کے طالب علم تھے جو امتحان دینے کیلئے گئے تھے، کریم آباد سکول کو اور واپسی میں ان کے اوپر برف کا بہت بڑا تودہ گرا اور وہ چھوٹے بچے جو 9th Class کے تھے، وہ ابھی بھی برف کے اندر دبے ہوئے ہیں، دو لاشیں نکالی گئی ہیں، ابھی بھی وہاں پر امدادی سرگرمیاں جاری ہیں، تو جناب سپیکر صاحب! میں گزارش کرونگا کہ ان پھول جیسے بچوں کیلئے بھی اس ہاؤس کے اندر دعا کی جائے اور مفتی صاحب سے گزارش کرونگا کہ دعا کریں ان کیلئے۔

جناب سپیکر: مفتی صاحب! آپ اب کمپیوٹر ماشاء اللہ نئے نئے وہ کر رہے ہیں، تجربہ حاصل کر رہے ہیں، دعا کر لیں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

جناب سپیکر: قلندر لودھی صاحب۔

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر! یوں تو کئی سالوں سے جو بھی نیا دن آتا ہے، جو بھی نیا اجلاس آتا ہے، اس میں ہم پہلے سے زیادہ دکھ محسوس کرتے ہیں،

دکھی ہوتے ہیں، پچھلی اسمبلی کے دوران ہم سے گیارہ بارہ ساتھی، ایم پی ایز، منسٹر ہم سے جدا ہو گئے، اس سال میں فرید خان ہم سے جدا ہوا، اسرار گنڈاپور جو دو چیئرز دور مجھ سے بیٹھتا تھا، وہ جدا ہو گیا، بہت دکھ ہوا، آج انتہائی بہادر، نڈر، ہنس مکھ، اعلیٰ اخلاق کا مالک ارباب اکبر حیات خان ہم سے جدا ہو گئے، اب اس کی جگہ ہم اس کی کرسی پر پھول دیکھ رہے ہیں۔ جناب سپیکر، یہ زندگی ایک دن کی مانند ہے جس کی صبح ضرور ہوتی ہے لیکن اس دن کی شام بھی ہوتی ہے، گرمیوں کے دن بڑے ہو جاتے ہیں اور سردیوں کے دن چھوٹے ہو جاتے ہیں لیکن شام ضرور ہوتی ہے۔ ہماری زندگی بھی اسی طرح ہے، کچھ ہم کو زیادہ زندگی اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوتی ہے، کچھ جوانی میں چلے جاتے ہیں، جس میں ارباب اکبر حیات خان بھی جوانی میں ہم سے جدا ہوئے، اس کے ساتھ میرا تعلق 2002 سے تھا، چونکہ ہم مسلم لیگ میں تھے اور امیر مقام خان ہمارا صدر تھا، اس کے گھر پر تقریباً روزانہ ہی ہماری وہاں ملاقاتیں ہوتی تھیں، بڑا ہنس مکھ اور جراءت مند انسان تھا۔ پہلی دفعہ وہ Elect ہوئے، پہلے وہ بلدیات کے بھی نمائندے تھے، تو ان کی جو بھی بات ہوتی تھی، ادھر سے میری سیٹ سے جاتے تو بڑے ایک اچھے طریقے سے جیسے ادھر کسی کو آدمی عزت دیتا ہے، اس طرح سے سلام کر کے گزرتا، بڑے چھوٹے کی اس کو تمیز آتی تھی، بڑا ہنس مکھ انسان تھا۔ میں اور مشتاق غنی صاحب جب ان کے گھر گئے، ان کے دونوں بچوں سے ہم ملے تو ان کے بچے بھی بڑے اس کی طرح باجراءت، بڑے صابر ہمیں محسوس ہوئے، انہوں نے صبر کا مظاہرہ کیا اور اس کا جو میں نے ڈیرہ دیکھا، ایک لمبا چوڑا جو اسمبلی کے اس سرے سے اس سرے تک تھا، تو بڑا، اس چھوٹی سی عمر میں اس نے بہت کچھ اس دنیا کیلئے بھی لیکن میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی آخرت اچھی کرے، اچھا انسان تھا، اخلاق اس کے اچھے تھے، اس کی موت سے دو دن پہلے وہ سی ایم صاحب کو ملے تو پرویز خٹک صاحب نے ان کو کہا، آج آپ کا چہرہ کچھ مرجھایا ہوا ہے، کیا بات ہے؟ تو اسی طرح اپنی روایتی ہنسی کے ساتھ، نہیں جی میں ٹھیک ہوں، چلے گئے، ہمیں یہ نہیں پتہ تھا کہ دو دن بعد وہ ہم میں نہیں ہونگے۔ بہر حال جی، وہ اپنی پارٹی کا بھی سرمایہ تھا، میں سمجھتا ہوں، اس اسمبلی کا بھی ایک سرمایہ تھا، ہم جوان ممبر ساتھی سے جدا ہو گئے، میں اسے خراج تحسین بھی پیش کرتا ہوں جو اس کی کارکردگی رہی ہے، اس اسمبلی میں اور اس کیلئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ اس کو جوار رحمت میں جگہ دے اور اس کو اللہ بخش دے۔ مہربانی، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: میڈم! آپ بات کرنا چاہتی ہیں، مہرتاج روغانی، میڈم مہرتاج روغانی، اس کے بعد زرین ضیاء۔ خواتین کو بھی تھوڑا موقع دینا ہے، اس کے بعد، اس کے بعد آپ کر لیں، میڈم کے بعد آپ کر لیں

گی، ٹھیک ہے، آپ کو موقع دیتے ہیں نا جی، فکر نہ کریں، بالکل آپ کو موقع دیتے ہیں، اس کے بعد آپ بات کر لیں۔ جی میڈم۔

محترمہ مہر تاج روغانی (ڈپٹی سپیکر): تهینک یو مسٹر سپیکر۔ زه د ټولو لیډیز په Behalf باندي په دي د غه کښي، ریفرنس کښي د شریکولو چي تاسو ما له ټائم را کړو، I am really grateful۔ ما سره د هغوی خو ډیر Interaction کم شوے وو خو زه چي کله ډپټی سپیکرئ ته او هغوی هم ولاړ وو نو ما ورته یو ځل وئیل اکبر حیات! ته خو زما د ځوی په ځائے ئي، تاسو کښینئ او زه به، لکه You let me contest the election، نو He said چي تاسو زما د مور په ځائے یئ نو تاسو کښینئ، دغه خو اوشو Next time when I met him نو هغه ته ما وئیل چي اکبر حیات! ته خو دومره Young یئ کنه نو ستا به انشاءالله Life کښي راځی، صرف ډپټی سپیکری به نه وی، تاسو به سپیکر هم شئ له خیره، ته به کیدے شی چي چیف منسټر به هم شي، You are so young and you are so active in your party، نو هسي بنده چي سوچ کوی نو مطلب دا دے چي کله خدائے اوغواړی ځی، It`s not the age as you know چي کله د خدائے نه بلاوا راشی، صرف یو دوه خبري ایزده کول پکار دی، ډیر ښکلے تلاوت ئے وکړو، که په هغه ترجمه چا غور کړے وی چي We are all here، میلمانه یو، And میلمانه For shorter time، زمونږ Life چي دے، هغه د دي نه پس دے، دا یو څو ورځي دی، هغه د نه ختمیدو والا ژوند دے نو We should all work for that او هغه دا دے چي صرف مونځ او روژه او زکواة دا خو دی دی خو At the same time خدمت خلق چي د خپلو خلقو وکړو، پازیټیو رویه اوساتو، Negative نه وی، په زړه کښي چا له بغض کینه، دا اونه ساتو نو I think چي That is very important او زمونږ طرف نه الله پاک، مونږه بیله دعا هم وکړه، ټول فیمیل خو زه د دوئ په Behalf د ټولو خبره کوم، And at the same time I welcome the new comer to the Assembly، هغه غریب ته مبارکی او پخیر راغلي ډیر او نه وئیلي شو Because هغه ورځ داسي ده چي ټول Emotional دی خو Let`s hope and pray چي د دوئ به په اسمبلئ کښي ډیر Contribution وی، په خیر راغلئ تاسو۔ تهینک یو۔

جناب سپیکر: بخت بیدار صاحب۔

جناب بخت بیدار: شکریه سپیکر صاحب۔ نن د اسمبلئ دا اجلاس او تعزیتی اجلاس زمونږه د یو ورور، د کشر ورور اکبر حیات خان د دي دنیا نه د تلو په شکل کښي، تقریباً زما خیال دے چي د ټولو پارټو د مشرانو په هغي باندي خپل هغه بحث وکړو، یقیناً اکبر حیات داسي یو کشر وو، داسي یو همځولے وو چي زما دا یقین دے چي په دي پوره دغه، د هغه چي کوم دوستان دی یا تعلق د دي اسمبلئ د ممبرانو نه بهر او دننه داسي څوک ماته نه ښکاری چي د اکبر حیات په باره کښي څه داسي خبره ئے کړي وی چي یره هغه زما ورور نه وو، هغه زما دوست نه وو او هغه زما خپل نه وو، یقیناً چي کله د هغه د وفات دا خبره سحر تقریباً وچلیدو، تقریباً 8 بجي هر سړے زما دا خیال دے چي ایم پی ایز هاسټل کښي انتهائی، هلته خو اکبر حیات د هغه جنازه موجود نه وه خو ټول ممبران داسي وو لکه چي د هغه د خپل کور یا ښے لاس یا د هغه ذاتی یو داسي مسئله شوي وی چي تقریباً ټول هغه، که ژړل ئے نه خو ژړا ته لکه مطلب دا دے چي خبره وه، نو په اکبر حیات چي څومره خبره وشی نو زما په خیال باندي دا ډیره کمه ده ځکه چي هغه ډیر زیات خوږ او مهربان دوست هم وو، مهربان ممبر هم وو او خپله حلقه کښي زما دا یقین دے چي هغه په دي فلور باندي کومي خبري کولي، کوم بحث ئے کولو، د پارټئ نمائندګی ئے کوله او د هغي نه علاوه د خپلي حلقي نمائندګی ئے کوله او چي څنګه شاه فرمان ورور اوویل چي د پارټئ نه بالاتر هغه که خپله خبره او موقف پیش کړے دے نو د چا دل آزاری ئے نه ده کړي، دا د هغه یو غټ کمال وو۔ زه د خپلي پارټئ د طرف نه، د قومی وطن پارټئ د طرفه مونږه ټول د هغوی د خاندان سره په دي غم کښي برابر شریک یو او دا وایو چي خدائے پروردګار دي هغه له هغه جنتونه ورکړی چي کوم خدائے پاک پروردګار ځان ته غوره ګنړلی دی۔ زه په آخر کښي زما د لوئر ضلعي ممبر صاحب، افکاری صاحب نن حلف اوچت کړو، زه هغوی ته مبارکبادی ورکوم خو دا وایم چي کم از کم دا ورځ داسي وی چي د خوشحالئ وی نو ټولو زمونږ دي ممبرانو به په هغه باندي هرکلے او مبارکبادی وئیلی وی، زه د خپل طرف نه مبارکبادی ورکوم، مهربانی۔

جناب سپیکر: زرین ضیاء۔

محترمہ زرین ریاض: شکریہ جناب سپیکر۔ بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر، سب سے پہلے تو میں اپنی تمام خواتین کی طرف سے افسوس کا اظہار کرتی ہوں، اپنی پارٹی کی طرف سے بھی اور ارباب اکبر حیات صاحب کی موت پر ہم جتنا بھی افسوس کریں کم ہے۔ آج اس اسمبلی کی وہ رونق چلی گئی، آج ارباب اکبر حیات نہیں ہیں، اس سے پہلے بھی ہم بہت Intelligent Members کو کھو چکے ہیں اور آج وہی مقام دوبارہ آیا کہ ارباب اکبر حیات جیسے جوان سیاستدان، ایک عظیم رہنما ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں، ان کی ناگہانی موت نے ہم سب کو اتنا افسردہ کر دیا کہ وہ الفاظ نہیں جن سے ان کو یاد کیا جائے۔ جناب سپیکر صاحب، ان سارے ممبران کو بھی یہ پتہ ہے کہ وہ واحد اپوزیشن کے ممبر تھے جو پی اے سی کے بھی ممبر تھے اور ہماری خواتین کے ساتھ تو ہمیشہ ان کی نوک جھونک رہتی تھی اور جب بھی کوئی بات ہوتی تھی تو یہ ہوتی تھی کہ پلیز ہمارے ساتھ مت لڑو، میں تو اکلوتا نون لیگ کا یہاں پشاور سے ایک سیٹ میں نے جیتی ہے اور اس پر بھی آپ لوگ ہم سے لڑ رہے ہیں۔ جیسے ہماری میڈم نے کہا، میڈم نے کہا تھا کہ آپ تو جوان ہیں، آپ کیلئے دوبارہ موقع آئے گا لیکن میڈم اور ہمیں کیا پتہ تھا کہ موت جوانی سے نہیں آتی یا بڑھاپے سے نہیں آتی، موت مقرر ہے اور موت آجاتی ہے۔ ارباب اکبر حیات صاحب وہ واحد ایم پی اے تھے جو ہمیشہ اپنے حلقے کیلئے اپنے عوام کیلئے فکر مند ہوتے تھے لیکن جیسے کہ شاہ فرمان صاحب نے کہا، وہ ایسے رہنما، ایسے ممبر کہ ان کے دل میں کبھی بھی کسی کیلئے برائی نہیں تھی، جب بھی کوئی بات ہوتی تھی تو وہ کہتے تھے، دفعہ کریں، دو دن کی زندگی ہے اور دو دن کی موجیں، کسی کیلئے کیا لڑائی، تو واقعی انہوں نے ثابت کر دیا اور یہاں خواتین کے حوالے سے اور ہم ایک بہترین دوست سے بچھڑ گئے لیکن وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں، اس اسمبلی میں اور کے پی کے کے عوام کے دلوں میں زندہ رہیں گے، خصوصاً اُن کے حلقہ احباب کو اور ہم سب ممبران کو افسردہ کر دیا، میں، میری پارٹی اور میری تمام خواتین ان کیلئے دعا گو ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندہ گان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ شکریہ جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: سردار سورن سنگھ۔

جناب سورن سنگھ (معاون خصوصی برائے اقلیتی امور): شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ اکبر حیات صاحب اور ہم سب، میں بذات خود، پہلی بار ہم اسمبلی میں آئے اور چھوٹے سے عرصے میں اس نے اس پوری اسمبلی کا دل جیت لیا، صرف اپنے اخلاق سے، اپنے ملنے جلنے کے طریقے سے اور جیسے ہی ان کی اس اچانک

موت کا پتہ چلا، یقین کریں میرے ہاتھ پیر کانپنے لگے اور دل پہ ایک ایسا بوجھ آیا کہ میں آپ کو لفظوں میں بتا نہیں سکتا، میرے سامنے اس کی تمام Activities سامنے آنے لگیں، میری آنکھوں کے سامنے کیونکہ اس سے دو تین دن پہلے ہم ملے تھے اسمبلی کے اندر اور اچھی گپ شپ ہماری ہوئی اور جب بھی وہ ملتے تھے تو بڑے پیار سے، بڑے سبکار سے، احترام سے، ہنسی مذاق ہوتی تھی، گپ شپ لگتی تھی، آج ہم ایسے دوست سے محروم ہو گئے ہیں، وہ دوست جس کے پاس اگر باہر سے ہم ڈھیر سارا غم اپنے دل میں لے کے آتے تھے تو ارباب صاحب کے پاس جب جاتے اور اس سے ملتے تو یقین کریں سپیکر صاحب! وہ تمام غم جو ہے، ہم بھول جاتے تھے اور ہم بالکل فریش ہو جاتے تھے، اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے، اس کے ساتھ ہاتھ ملاتے ہوئے ہم تمام تکالیف کو بھول جاتے تھے۔ آج ہم ایک ایسے دوست سے محروم ہیں لیکن میں ضرور یہ کہوں گا ان کیلئے کہ:

موت اس کی جس کو زمانہ کرے یاد　　　　ورنہ لوگ دنیا میں مرنے کیلئے آتے ہیں

دنیا میں جو بھی آتا ہے وہ تو چلا جاتا ہے لیکن اس کی میٹھی یادیں، اس کا اپنا اخلاق، وہ اس دنیا میں وہ چھوڑ کے چلا جاتا ہے اور وہ مرتے ہوئے بھی، اس دنیا میں نہ رہتے ہوئے بھی وہ پھر دلوں پہ راج کرتا ہے اور ان میں سے ہمارا ایک دوست اکبر حیات خان تھا۔ میں اپنی طرف سے، اپنی پوری مینارٹی کی طرف سے، پارٹی کی طرف سے ان کے خاندان کیلئے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ارباب اکبر حیات خان کو جنت الفردوس میں مقام بخشے اور اس کے ساتھ ہی جو اسمبلی میں ہمارے نئے دوست یہاں پہ آئے ہیں، افکاری صاحب، ان کو بھی اپنی طرف سے اپنی پوری اقلیت کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بہت بہت شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔

اراکین کی رخصت

<u>جناب سپیکر:</u> کل One point agenda ہوگا، لاء اینڈ آرڈر، میری ریکویسٹ ہوگی، گورنمنٹ کے جو یہاں Representatives ہیں کہ وہ پوری تیاری کر کے آئیں اور جو بھی کل لاء اینڈ آرڈر کا صرف One point agenda، یہ نیکسٹ پھر کریں گے، صرف One point کیونکہ لوگ پھر بولنا چاہتے ہیں اور پھر موقع نہیں ملتا، تو چاہتے ہیں کہ کل Full day جو ہے نا، وہ لاء اینڈ آرڈر کے حوالے سے ڈسکشن ہو جائے اور یہ چھٹی کی درخواستیں میں سامنے رکھتا ہوں: جناب وجیہہ الزمان صاحب، 21-03-2016 تا 26-03-2016; جناب محمد علی صاحب 21-03-2016 تا 25-03-2016; جناب زاہد درانی صاحب

21-03-2016; جناب فضل حکیم صاحب 21-03-2016; جناب سردار ادریس صاحب 21-03-2016 تا 22-03-2016; میڈم خاتون بی بی، سردار فرید، الحاج ابرار حسین، الحاج صالح محمد، میڈم دینا ناز، میڈم نسیم حیات، فخر اعظم صاحب، راجہ فیصل زمان صاحب، افتخار مشوانی صاحب، محمود بیٹنی، شاہ حسین صاحب، محب اللہ، اکرام اللہ گنڈہ پور، میڈم انیسہ زیب 21-03-2016۔ منظور ہے جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

Mr. Speaker: The session is adjourned till 03.00 p.m. of tomorrow afternoon.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 22 مارچ 2016 بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)

ضمیمہ

حلف وفاداریٔ رکنیت

بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

میں،------------------------------صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ

میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہونگا:

کہ بحیثیت رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا، میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق، اور ہمیشہ پاکستان کی خودمختاری، سالمیت، استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر سرانجام دونگا:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کیلئے کوشاں رہونگا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھونگا اور اس کا تحفظ اور دفاع کرونگا:

[اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)]